اپنا مال بیچنے کے لئے سیلز مین کو کمیشن دینے کا حکم

مجیب: مفتی ہاشم صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ شوّالُ / ذوالقعدہ1442ھ جون 2021

دَارُالاِفْتَاء اَہلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں گارمنٹس کا کام کرتا ہوں کہ سامان تیار کر کے یا خرید کر دکانوں پر سپلائی کرتا ہوں، میں اپنا مال بیچنے کے لئے مارکیٹ میں دکانوں میں جو سیلز مین ہوتے ہیں ان کو کمیشن دیتا ہوں تا کہ سر دست میرا مال فروخت کریں، جبکہ دکان کے مالک کو اِس کمیشن کے بارے میں معلوم نہیں ہوتا کہ میں اُس کے ملازم کو کمیشن دیتا ہوں، میرے مال کی کوالٹی میں کِسی طرح کی کوئی کمی نہیں ہوتی، مجھے مجبوراً کمیشن دینا پڑتا ہے، اگر میں سیلز مین کو کمیشن نہ دوں تو وہ میرا مال فروخت نہیں کرتا، اور یہ معاملہ صرف میرے ساتھ نہیں بلکہ مارکیٹ میں سب پارٹیوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے کیونکہ مال نہ بکنے کی صورت میں واپس کر دیا جاتا ہے، شرعی رہنمائی فرمائیں کہ اس حالات میں سیلز مین کو کمیشن دینا درست ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں آپ کمیشن کے نام پر جو کچھ سیلز مین کو دیتے ہیں وہ کمیشن نہیں بلکہ رشوت ہے، اور رشوت لینا، دینا ناجائز وحرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، اور قرآن وحدیث میں اِس پر سخت وعیدات وارد ہوئی ہیں۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب آپ نے سامان دکاندار کو بیچ دیا تو وہ اب آپ کا نہ رہا بلکہ دکاندار کا ہو گیا لہٰذا اب آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں اپنا مال بیچنے پر کمیشن دے رہا ہوں، بلکہ آپ اپنا کام نکلوانے کے لئے مال دے رہے ہیں کہ سیلز مین کو کچھ مال دوں تا کہ یہ سر دست ترجیحی طور پر میری پروڈکٹ سیل کریں تو مزید مال آئے اور اس طرح اپنی منشاء (مراد، چاہت) پوری کرنے کے لئے جو مال دیا جاتا ہے وہ رشوت کہلاتا ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے﴿وَ تَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَؕ-لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۶۲)﴾ ترجمہ: اور اُن میں تم بہتوں کو دیکھو گے کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری پر دوڑتے ہیں بے شک بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔

(پ6، المائدۃ:62)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ "لعن رسولُ اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلّم الراشی

والمرتشی"ترجمہ: رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے رشوت لینے والے اور دینے والے پر لعنت فرمائی۔
(ابوداؤد، 148/2)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net